www.ahlulathar.net

منہجِ دعوت توقیفی ہے نہ کہ اجتہادی

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے یہ سوال کیا گیا: کیا منہجِ دعوت (اللہ کی طرف دعوت دینے کا طریقۂ کار) توقیفی[1] ہے یا اجتہادی؟

جواب: دعوت دینے کا طریقہ کار توقیفی ہے جو کتاب وسنت اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت نے بیان کردیا ہے ہم اس میں کوئی نئی چیز اپنی طرف سے نہیں نکالتے، اور یہ کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ میں موجود ہے۔ اگر ہم کوئی نئی چیز نکالیں گے تو ہم اس میں کچھ کر کے اسے کھودینگے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: مَن أحدَثَ فِي أمرِنا هذا ما ليسَ مِنه فهو رَدٌّ (جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ مردود ہے) (بخاری: ۳۵۵۰ و مسلم: ۱۷۱۸)۔

ہاں! دعوت دینے کے لئے وسائل کی تجدید ہوئی ہے جن کا استعمال دعوت دینے میں آج کیا جاتا ہے جو پہلے موجود نہیں تھے جیسے لاؤڈ سپیکر، ریڈیو، اخبارات، میگزین، معلومات کے تبادلے کے لئے تیز وسائل، سیٹلائیٹ کے ذریعے براہِ راست براڈکاسٹ اور نشر: تو انہیں وسائل کہتے ہیں جن سے دعوت میں فائدہ اٹھایا جاتا ہے نہ کہ انہیں منہجِ دعوت کہا جاتا ہے۔ منہج (دعوت) تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں بیان کردیا ہے:

﴿ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾

---

[1] توقیفی سے مراد اس میں توقف کریں گے جیسے تمام عبادات میں کرتے ہیں اس طور پر کہ کوئی عبادت بھی بغیر شرعی نصوص (قرآن وسنت کی دلیل) کے محض اپنی رائے، ذوق اور استحسان سے نہیں کرتے۔ عبادت شرعی دلیل کے بغیر ثابت نہیں ہوتی۔ چونکہ دعوت الی اللہ بھی عبادت ہے اس لئے یہ توقیفی ہے [مترجم]

(اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو (میں تکرار) کیجئے)(سورۃ النحل:۱۲۵)

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ﴾

(آپ کہہ دیجیے: میری راہ یہی ہے۔ میں اور میرے فرماں بردار اللہ کی طرف بلا رہے ہیں بصیرت (علم، یقین اور دلائل شرعی) کے ساتھ۔(سورۃ یوسف:۱۰۸)

اور نبی ﷺ کی سیرت میں جو آپ ﷺ نے مکہ اور مدینہ میں (اللہ تعالیٰ کی طرف) دعوت دی وہ منہجِ دعوت کو واضح کرتی ہے۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾

(یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ موجود ہے) (سورۃ الاحزاب:۲۱)

مصدر: الأجوبة المفيدة عن أسئلة المناهج الجديدة ص۴۵تا۴۷

جوابات از شیخ صالح بن فوزان بن عبداللہ الفوزان حفظہ اللہ؛

(رکن: کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب اور رکن: دائمی کمیٹی برائے افتاء، سعودی عرب)

اردو ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد